DAILY NAWA-I-WAQT
RAWALPINDI
ISLAMABAD

روزنامہ
نوائے وقت

شمارہ	رجسٹرڈ نمبر	صفحات		جلد
155	این پی آر 003	16	جمعۃ المبارک 3 محرم الحرام 1432ھ 10 دسمبر 2010ء 25 مگھر 2067 ب فون: راولپنڈی: 5562676-77، اسلام آباد: 2202641-44 قیمت 10 روپے UAN 111-222-007	57

راولپنڈی میں تمباکو نوشی کیخلاف قوانین کے نفاذ کی اشد ضرورت ہے

راولپنڈی (اپنے نامہ نگار سے) ضلع راولپنڈی میں تمباکو نوشی کے خلاف قوانین کے نفاذ کی اشد ضرورت ہے کیونکہ یہاں 22.1 فیصد گھرانوں میں خاندان کا ایک فرد تمباکو نوشی کی لعنت میں مبتلا ہے۔ مقامی ذرائع ابلاغ کو تمباکو نوشی کے قوانین کے نفاذ ان کی نگرانی اور تمباکو نوشی کے خلاف آگاہی پیدا کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ ایک حالیہ سروے کے مطابق گجرات میں 35.1 گھرانوں میں کم از کم ایک فرد (صفحہ 10 بقیہ 69)

69 اجلاس

اس لعنت میں مبتلا ہے۔ ضلع اٹک میں 34.4 اور ضلع چکوال میں 34.43 فیصد میں گھرانوں میں سے ایک فرد تمباکو نوشی کرتا ہے۔ اگرچہ راولپنڈی کی صورتحال اس درجہ گمبھیر نہیں مگر اس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ان خیالات کا اظہار دی نیٹ ورک فار کنزیومر پروٹیکشن کی جانب سے منعقد کے گئے مذاکرے میں کیا گیا۔ جس میں راولپنڈی اسلام آباد یونین آف جرنلسٹ، راولپنڈی بار ایسوسی ایشن اور پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے صدور مہمانان خصوصی تھے۔ مذاکرے میں تمام مقامی پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا سے تعلق رکھنے والے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر راولپنڈی اسلام آباد یونین آف جرنلسٹ کے صدر افضال نے کہا کہ تمباکو نوشی ایک معاشرتی المیے کی حیثیت اختیار کر چکی ہے اور اس کے خلاف اقدامات لینا ازحد ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا پہلے ہی عوام میں اس حوالے سے آگاہی پیدا کرنے میں اپنا کردار بخوبی ادا سرانجام دے رہا ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت بھی اس قانون کے موثر نفاذ کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔ دی نیٹ ورک کی تمباکو نوشی کے خلاف مہم کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ راولپنڈی ضلع کا میڈیا تمباکو نوشی کے قوانین کے خلاف ورزی اور اس حوالے سے آگاہی پیدا کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔ دی نیٹ ورک کے ایڈووکیسی اور ریسرچ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر انوار رافع نے کہا کہ تمباکو نوشی کے خلاف جنگ اب ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ سگریٹس کی ڈبیوں پر تصویری وارننگ کے چھپنے کے بعد اب میڈیا کی ذمہ داری اور بڑھ گئی ہے کہ وہ اس حوالے سے کی جانے والے قوانین کے خلاف ورزیوں کو منظر عام پر لائے گے۔